File No 3

15

سلسلہ اشاعت امامیہ مشن پاکستان رجسٹرڈ لاہور ۷۱

نماز

از قلم حقیقت رقم

سرکار سید العلماء علامہ علی نقی النقوی
مجتہد العصر

قیمت ۲ آنے

سلسلۂ اشاعت امامیہ مشن پاکستان

کا اکتالیسواں جلیل القدر کتابچہ روحانی مسرت کے ساتھ شائع کیا جارہا ہے۔ اس سے پہلے یہ رسالہ امامیہ مشن لکھنؤ کی طرف سے زیر نمبر ۱۵۶ شائع ہو کر مومنین کو مستفید کر چکا ہے۔ اس میں سرکار سید العلماء مدظلہ نے فلسفۂ عبادت پر ہی روشنی نہیں ڈالی۔ بلکہ پوری نماز کو ایسے آسان اور مختصر طریقہ سے قلمبند فرمایا ہے جس سے مصروف لوگوں کے علاوہ بچے، عورتیں، مریض اور عوام آسانی سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

آج جبکہ کفر و الحاد کی سیاہ آندھیاں چھا رہی ہیں، ہر طرف دہریت کا دور دورہ ہے۔ ادب کے فروغ کی وجہ سے زمانہ انتہائی تباہ کن کروٹیں لے رہا ہے۔ اور مغرب کی اندھی تقلید نے عوام الناس کو مذہب سے دور ہی نہیں بلکہ "متنفر" کر دیا ہے۔ ہم کو چاہیئے کہ اپنے اعمال کو صالح بنائیں، اپنے اہل و عیال کو نماز کی تلقین کریں کیونکہ نماز بہترین عبادت، معراجِ مومن اور ستونِ دین ہے۔ اسلام کے اعمال و عبادات میں نماز کو وہی مرکزیت حاصل ہے جو عقائد میں توحید کو ہے۔ کفر و اسلام کے درمیان امتیازی نشانِ عمل نماز ہے اور روزِ قیامت سب سے پہلے نماز کا محاسبہ ہوگا۔ اگر نماز قبول نہ ہوئی تو سارے اعمال و عبادات رائیگاں جائیں گے۔ نماز ہر بالغ، عاقل مرد و عورت پر واجب ہے۔ پس والدین کے لئے لازمی ہے کہ جب لڑکی نو برس کی اور لڑکا پندرہ برس کا ہو جائے تو وہ اپنی اولاد کو احکام شریعت کا پابند بنائیں کرنے سے ہی دین و دنیا میں فلاح و بہبود حاصل ہو سکتی ہے۔ ابنائے ملت سے بالعموم اور شیعہ نظیمات سے بالخصوص اپیل ہے کہ وہ اس انمول کتابچے کو مشن کے رعایتی نرخ پر خرید کر کے مومنین میں مفت تقسیم کریں۔

جنرل سیکرٹری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی سید الانبیاء
والمرسلین محمد وآلہ الطیبین الطاہرین ؕ

اسلامی احکام میں سب سے بڑی اہمیت "نماز" کی ہے۔ ں تو اسلام کا نصب العین یہ ہے کہ بندہ اپنے خالق کو کسی وقت موش ہی نہ کرے۔ یہی مستقل اللہ کی یاد فرائض کے احساس کا اصل شمہ ہے، مگر اس کی یاد کی علامت کے طور پہ جو خاص عبادت لازمی ر ہر قانونِ اسلام کا جزو قرار دی گئی اس کا نام "نماز" ہے۔

نماز کے اوقات

اوقاتِ نماز کو چوبیس ۲۴ گھنٹے میں اس طرح تقسیم کیا گیا ہے کہ انسان ے ضروریاتِ زندگی انجام بھی دیتا رہے اور ضروریاتِ زندگی و میں وہ یادِ الٰہی سے غافل بھی نہ ہونے پائے، اور اس س کی پوری زندگی کے مشاغل اس احساس کے ساتھ ہ وہ ایک مدبرِ اعلیٰ کی زیرِ نگرانی ہے جو ذرہ بھر بے اعتدالی ند نہیں کرتا۔ یہی احساس اگر قوی اور مستقل ہو جائے تو وہی

انسان کو ہر قسم کے "گناہ" سے باز رکھنے کے لئے کافی ہے۔ جیسا کہ قرآن میں آیا ہے۔ انّ الصّلوٰۃ تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر یعنی نماز ہر گناہ اور برائی سے روکنے والی چیز ہے۔

پنجگانہ نمازیں

ان ہی اوقات کے لحاظ سے شب و روز میں پانچ نمازیں مقرّر کی گئی ہیں۔

۱۔ صبح۔ اس کا وقت سفیدۂ سحری ظاہر ہونے کے بعد سے سورج کے نکلنے تک ہے۔ اس نماز کی پابندی کا نتیجہ یہ ہے کہ تن آسانی اور عیش پسندی ختم ہوتی ہے اور دن کا کوئی حصہ سونے میں بے کار نہیں جاتا۔

۲۔ ظہر۔ دوپہر کو جب دن ڈھلنے لگتا ہے اس وقت سے اس کا وقت شروع ہوتا ہے۔

۳۔ عصر۔ دوپہر کو ظہر کی نماز کے بعد سے عصر کا وقت ہے مغرب تک۔

۴۔ مغرب۔ سورج کے ڈوبنے کے بعد جب سمت مشرق سے شب کی سیاہی پھیل جائے۔

۵۔ عشاء۔ مغرب کے بعد سے آدھی رات گئے تک۔

رکعات۔ جب سے نمازیں کھڑے ہوئے اور جو کچھ پڑھنا

وہ پڑھا، اس وقت سے رکوع اور دو سجدے کرنے تک کو شرع میں
"رکعت" کہا جاتا ہے۔

فریضہ نمازوں میں صرف پہلی یعنی صبح کی نماز ۲ دو رکعت ہے۔ اور مغرب کی نماز تین رکعت ہے۔ باقی سب یعنی ظہر، عصر اور عشاء چار چار رکعت ہیں۔

جس نماز میں جتنی رکعتیں ہیں اتنی تعداد میں رکوع ہوتے ہیں اور اس کی دوگنی تعداد میں سجدے ہوا کرتے ہیں۔

طہارت

نماز کی حالت میں آدمی کا جسم اور لباس پاک ہونا چاہئے اس میں کسی
م کی نجاست نہیں ہونا چاہئے اور پھر اس کے بعد نماز کے پہلے وضو
ر خاص خاص حالتوں میں غسل اور ان دونوں سے معذوری کی شکل میں
م کرنا ہوتا ہے۔

ضو کیا ہے؟ رضائے الٰہی کی نیت سے منہ اور دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سے انگلیوں کی نوکوں تک پانی سے دھونا اور سر کے
ے حصہ پر اور پیروں پر گٹوں تک تر ہاتھ کا پھیرنا۔

ل رضائے پروردگار کی نیت سے اس طرح نہانا کہ پہلے سر گردن کو دھوئے پھر جسم کا داہنا حصہ اور پھر بایاں حصہ یا نیت
ساتھ ایک ہی بار کسی نہر وغیرہ میں غوطہ لگا لینا اور تیمم جو وضو اور

غسل سے معذوری کی حالت میں واجب ہوتا ہے۔ نیت کے ساتھ مٹی سے
پیشانی اور ہاتھوں کی پشت پر ہاتھ کا پھیرنا ہے۔

قبلہ

نماز کے وقت ہر مسلمان کو وہ جہاں بھی ہے کعبہ کی طرف رخ کرنا فرض
ہے۔ یہ اسلامی تنظیم کا ایک طاقتور نشان ہے۔ اسی کو قبلہ کہتے ہیں۔

لباس

مرد کے لئے بالکل برہنہ جسم سے اور عورت کے لئے چہرہ اور دونوں
ہاتھوں کے سوا تمام جسم کے چھپائے بغیر نماز درست نہیں ہے۔ تنہائی
یا تاریکی وغیرہ میں بھی اسی مقدار میں لباس نماز کے لئے ضروری ہے

اذان

نماز کے لئے لوگوں کو اطلاع دینے کے لئے اذان کا حکم ہے
اس کی ترکیب یہ ہے کہ بلند آواز سے چار مرتبہ کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ "خدا
سب سے بڑا ہے"

دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
"میں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں"
دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

"میں اقرار کرتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفےٰ، اللہ کے سچے پیغمبر ہیں۔"

اس کے بعد دو مرتبہ جزو ایمان ہونے کی حیثیت سے کہا جاتا ہے

اَشْهَدُ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰهِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَخَلِیْفَتُهٗ بِلَا فَصْلٍ۔

"میں اقرار کرتا ہوں کہ حضرت امیر المومنین علیؑ بن ابی طالبؑ ولی خدا اور وصی رسولؐ خدا اور حضرت رسولؐ کے بلا واسطہ جانشین ہیں۔"

پھر دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔ "نماز کے لئے تیار ہو۔"

دو مرتبہ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ "دین و دنیا کی بہتری حاصل کرنے چل پڑو۔"

دو مرتبہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ۔ "سب سے بڑے نیک عمل کے لئے آگے بڑھو۔" پھر دو مرتبہ "اَللّٰهُ اَکْبَرُ" "اللہ سب سے بڑا ہے۔" اور دو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ "کوئی سچا معبود نہیں سوا اللہ کے۔"

نقارہ، بھوپو اور سیٹی وغیرہ کے جتنے ذریعے دنیا نے ایجاد کئے ہیں اُن سب سے اس طریقۂ اعلان "اذان" کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ اس میں ایک آواز ہی نہیں بلکہ پورا وہ پیغام ہے جو دینِ اسلامی کا طرۂ امتیاز ہے۔

اقامت

نماز کے لئے کھڑے ہونے کے وقت جماعت میں نمازیوں کو

نماز کے لئے بالکل مہیا کرنے اور فرادی میں خود اپنے ذہن کو پوری طرح تیار کرنے کے لئے اقامت کا حکم ہے جس کے الفاظ بہت زیادہ اذان سے ملتے ہوئے ہیں۔ مگر یہاں شروع میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ چار کے بجائے دو ہی دفعہ اور حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلُ کے بعد دو دفعہ کہا جاتا ہے۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ (یعنی) "نماز اب قائم ہو گئی ہے"۔ اور آخر میں بجائے دو کے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایک ہی دفعہ ہے۔

نیّت

دوسرے بعض مذاہب میں عبادت گیان اور دھیان سے وابستہ ہے اسلام چونکہ روح کے ساتھ جسم کو بھی شریکِ عبادت رکھتا ہے اس لئے یہاں عبادتیں کچھ اعضائے جسمانی کے حرکت و عمل سے متعلق ہیں مگر ان میں نیت یعنی اس فعل کے تمام خصوصیات کے ساتھ رضائے الٰہی کی خاطر بجا لانے کا قصد لازم ہے۔ اس طرح اس میں اعضاء و جوارح کے ساتھ دل و دماغ کی لازمی طور پر شرکت ہو گئی ہے۔ عبادت بغیر نیت کے صحیح نہیں ہو سکتی۔

تکبیرۃُ الاِحرام

قبلہ رُخ سیدھے کھڑے ہو کر نیت کے ساتھ دونوں ہاتھ اُٹھا کر کانوں تک لے جائے اور اس قصد سے کہ ان الفاظ کے ساتھ نماز شروع ہوتی ہے۔ کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ "اللہ سب سے بڑا ہے"۔

یہ نماز کا پہلا رُکن یعنی اہم جُز ہے جس کے عمداً یا سہواً یا ناواقفیت کی صورت میں ہر طرح ترک ہونے سے نماز نیست و نابود ہو جاتی ہے۔

قرأت

اس کے بعد سورۂ الحمد پڑھے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ہ لا اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ لا مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ہ ط اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ہ ط اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ہ لا صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ لا غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ہ

(ترجمہ "مدد سے اللہ کی جو بڑی رحمت والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ ہر طرح کی تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ وہ جو بڑی رحمت والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ وہ جو روزِ جزا کا مالک ہے (اسے ایک سپاسنامہ سمجھنا چاہیئے جسے بندہ اپنے مالک کے دربار میں حاضری کے بعد پیش کر رہا ہے)۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد کے طالب ہیں ہمیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت فرما۔ اُن کا راستہ جنہیں تو نے اپنی نعمت سے سرفراز کیا ہے، اُن کا نہیں جن پر تیرا غضب نازل ہوا ہے اور نہ اُن کا جو گمراہ ہیں۔"

ترجمہ کو ذہن میں رکھے، نماز میں ترجمہ کا پڑھنا جائز نہیں ہے۔

سورۂ الحمد کے بعد کوئی دوسرا سورہ پڑھنا چاہیئے۔ اس سورہ کی کوئی تعین نہیں ہے جو سورہ بھی چاہے پڑھے۔ بس وہ چار سورے نہ پڑھے جن میں سجدہ واجب ہے اور بہتر یہ ہے کہ سورۂ فلق، سورۂ والناس، الم نشرح اور والضحٰے، لایلاف اور سورۂ فیل بھی نہ پڑھے۔ باقی ہر سورہ پڑھ سکتا ہے۔

عموماً اس رکعت میں سورہ اِنّا انزلنا پڑھا جاتا ہے جو ذیل میں درج ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۚ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ؕ لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ سَلٰمٌ ۛ۫ هِیَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ

(ترجمہ) "مدد سے اللہ کی جو بڑی رحمت والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔ ہم نے اسے شب قدر میں اتارا، تمھیں کیا خبر کہ شب قدر کیا چیز ہے؟ شب قدر ہزار ماہ سے بہتر ہے۔ فرشتے اور روح القدس اس میں اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں، وہ ہر بات سے سلامتی کا ذریعہ ہے سفیدۂ سحر ظاہر ہونے تک"۔

رکوع

سورۂ حمد اور دوسرے سورہ کے پڑھنے کے بعد تکبیر یعنی اللہ اکبر

کہے پھر رکوع کرے یعنی اتنا جھک جائے کہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں گھٹنوں کے اوپر پہنچ جائیں۔ پھر تین مرتبہ سُبحَانَ اللّٰہ (یعنی "ہر نقص وعیب سے بری ہے اللہ") یا ایک مرتبہ سُبحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ (یعنی ہر نقص وعیب سے بری ہے میرا پروردگار جو بڑی عظمت والا ہے اور اسی کے لئے ہر تعریف ہے) کہے بہتر یہ ہے کہ سُبحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کم از کم تین بار کہے۔

قیام بعد از رکوع

رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہو اور مستحب یہ ہے کہ اس حالت میں کہے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ "اللہ سنتا ہے اس کی جو اس کی ثنا و صفت ادا کرے"۔ یہ اس تصور کی تجدید ہے کہ نماز میں بندہ گویا اپنے خالق کی بارگاہ میں حاضر ہے۔ یہ اسے نہیں دیکھتا نہ سہی، وہ تو اسے دیکھ رہا ہے اور اس کی باتوں کو سن رہا ہے، یہی تصور جتنا قوی ہو اتنا ہی نماز میں خشوع و خضوع کا سبب ہے۔

سجدہ

اس کے بعد جھکے اور پیشانی زمین پر رکھے اس طرح کہ پیشانی کے علاوہ دونوں ہاتھوں کے پنجے اور دونوں گھٹنے اور دونوں پیروں کے

انگوٹھے بھی زمین پر ٹکے ہوئے ہوں۔

پیشانی کے نیچے زمین کا کوئی ابھرا ہوا یا ایسی شے ہو زمین سے اُگتی ہے جیسے

لکڑی یا پتّا، مگر شرط یہ ہے کہ وہ پہننے اور کھانے کی چیز نہ ہو۔

سجدہ کی حالت میں مثل رکوع کے یا تو تین دفعہ سُبحانَ اللہِ کہے

ایک مرتبہ سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی وَبِحَمدِہٖ۔

پہلے سجدہ کے بعد سر اٹھا کر سیدھا بیٹھے، اللہ اکبر کہے اور اَستَغفِرُ اللہَ

رَبِّی وَاَتُوبُ اِلَیہِ۔ "میں بخشش کا طالب ہوں اپنے پروردگار اللہ

سے اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں"

اس کے بعد پھر "اللہُ اَکبر" کہہ کر مثل سابق دوسرا سجدہ کرے اور اس کے

بعد سر اٹھائے، یہاں پر پہلی رکعت ختم ہو جاتی ہے۔

دوسری رکعت اور اس کی قرأت

اب دوسری رکعت کے لئے بِحَولِ اللہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُومُ وَاَقعُدُ

(یعنی) "اللہ ہی کی دی ہوئی قوت و طاقت سے کھڑا ہوتا ہوں اور بیٹھتا ہوں"

کہہ کر پھر سیدھا کھڑا ہو اور مثل سابق سورۂ الحمد اور کوئی دوسرا سورہ ان ہی شرائط

کے ساتھ جن کا بیان پہلے ہو چکا ہے پڑھے۔ بہتر یہ ہے کہ سورۂ قُل ھُوَ اللہ

پڑھے جو حسب ذیل ہے:-

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ؕ

قُل ھُوَ اللہُ اَحَدٌ ج اَللہُ الصَّمَدُ ج لَم یَلِد وَلَم

یُولَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

(یعنی) "تمہارا قول ہونا چاہیئے کہ وہ اللہ واحد حقیقی ہے۔ اللہ سب کا مالک مقصدِ حاجات ہے، اُس کی کوئی اولاد نہیں نہ وہ کسی دوسرے کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی مدِ مقابل ہے۔"

جہر و اخفات

صبح، مغرب اور عشاء کی نمازیں سورے آواز سے پڑھے جائیں گے جس کو جہر کہتے ہیں اور ظہر و عصر میں چپکے چپکے جس کو اخفات کہتے ہیں۔ یہ تفریق مردوں کے لیئے ہے لیکن عورتوں کو سب نمازیں اخفات کے ساتھ پڑھنا چاہئیں۔

قنوت

دوسری رکعت میں سوروں کے بعد اللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دونوں ہاتھ اپنے چہرے کے سامنے رکھے اس طرح کہ ہتھیلیاں آسمان کی طرف ہوں اور قنوت پڑھے جس کا مطلب ہے بارگاہ الٰہی میں کوئی التجا پیش کرنا اس کے لیے الفاظ کی کوئی تعیین نہیں ہے۔ ایک قنوت کے الفاظ جو وارد ہیں حسب ذیل ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (یعنی) اے اللہ ہم کو بخش دے۔ ہمیں اپنے رحم و کرم سے سرفراز کر۔ ہمیں سلامتی عطا فرما اور ہمیں معاف کر۔ دُنیا اور آخرت دونوں میں یقیناً تو ہر بات پر قادر ہے۔"

یہ قنوت اُس اسلامی تعلیم کا مظہر ہے کہ نہ دین کو فراموش کریں اور نہ دنیا کو بلکہ دونوں کی کامیابی کے طلبگار رہیں۔ یہ دعا اس خصوصیت کی حامل ہے۔ اس کے بعد پھر رکوع کرے اور سر اُٹھا کر اسی طرح کہے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ اور پھر دونوں سجدے اُسی طور پر کرے۔

تشہد

دوسری رکعت کے سجدوں کے بعد سر اٹھا کر بیٹھے اور اللہ اکبر کہنے کے بعد تشہد پڑھے:۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ "میں اقرار کرتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفےٰ اس کے بندۂ خاص اور اسکے پیغمبر ہیں۔ اے اللہ درود بھیج محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر۔"

سلام

اگر دو رکعت والی نماز ہو جیسے نماز صبح تو اسی تشہد کے بعد سلام پھیرے جس کے الفاظ یہ ہیں۔ ان میں پہلا سلام مستحب ہے اور اس کے بعد کا واجب۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

"سلام آپ پر اے رسولِ خداؐ اور اللہ کی رحمت۔ سلام ہم پر اور تمام اللہ کے نیک بندوں پر۔ سلام تم پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔"

اس "تم" سے مراد نماز باجماعت میں تمام شریکِ جماعت ہوتے ہیں۔

اور فرادی میں ذہنی استحضار کے طور پر اللہ کے سب بندے جو اسوقت دنیا میں موجود ہیں یہ گویا سابق التجا کی قبولیت کا اللہ کی طرف سے مژدہ ہے۔ جو سب کو سنا دیا جاتا ہے۔

تسبیحات اربعہ

اگر نماز تین رکعت والی ہو جیسے مغرب تو دوسری رکعت میں تشہد پڑھنے کے بعد سلام نہ پھیرے بلکہ کھڑا ہو جائے اور یا تو سورۃ حمد اکیلا پڑھے اور یا تین مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ "ہر نقص وعیب سے بری ہے۔ اللہ اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور کوئی سچا معبود نہیں سوا اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔"

اس کے بعد اللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر رکوع کرے۔ کھڑا ہو اور مثل سابق دونوں سجدے کرے اور اب تیسری رکعت کے بعد پھر تشہد پڑھے اور اس کے بعد سلام پھیرے۔

اگر نماز چار رکعت والی ہو جیسے ظہر و عصر اور عشاء تو تیسری رکعت کے سجدوں کے بعد نہ تشہد پڑھے اور نہ سلام بلکہ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہہ کر کھڑا ہو جائے اور پھر سورۃ حمد یا تسبیحات اربعہ پڑھے۔ اس کے بعد رکوع اور دونوں سجدے مثل سابق کرے اور اس کے بعد تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔

مکتبۂ امامیہ کی اوّلین عظیم پیشکش

صحیفۂ کاملہ

(حضرت امام زین العابدینؑ کی بیس۲۰ دعائیں)

ترجمہ و شرح

فاضل جلیل مولانا سیّد مرتضیٰ حسینؑ صاحب لکھنوی صدرالافاضل

صحیفۂ کاملہ سلسلۂ امامت کے چوتھے تاجدار سرکار صبر حضرت سیّد الساجدین علیہ السلام کی دعاؤں کا وہ بے نظیر مجموعہ ہے جس کی تلاوت کیفِ طور کی مستی سے ہمکنار کرکے مادیت کے پردوں کو توڑتے ہوئے عظمتِ خداوندی کے سامنے عجز و نیاز سے جھکا دیتی ہے ہمیں امید ہے کہ سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السلام کی تعلیمی روح کا حامل یہ شاہکار نہ صرف آپ کے ذوقِ عبادت کی تسکین کا باعث ہوگا۔ بلکہ عقل و فکر میں نیا شعور اور سیرت و کردار میں مستقل نور پیدا کرنے کا ضامن بھی ثابت ہوگا۔

- کتابت و طباعت نظر افروز
- جلد مضبوط، گرد پوش دیدہ زیب

ہدیہ: ——— تین روپے صرف

ناظم اعلیٰ مکتبۂ امامیہ اردو بازار لاہور

(مطبوعہ: تعلیمی پریس لاہور)